



سوال

(593) امانت کا چوری ہو جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے امانت کے طور پر مدرسہ کے ریال تبدیل کرنے کے لیے مجھے دینے اور وہ ریال میری کوتاہی کے بغیر میری جیب سے جیب تراش نے نکال لیے مجھے اس کی کچھ خبر نہ ہوئی بعد میں جب مجھے احساس ہوا تو بسا ر تلاش کے باوجود وہ نہ مل سکے منتظمین مدرسہ مجھ سے وہ ریال واپس طلب کرتے ہیں۔ میں غیریب آدمی اور طالب علم بھی ہوں ادائیگی کی طاقت نہیں رکھتا میرے لیے قرآن و سنت کی روشنی میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حقائق اور واقعات سے اگر یہ بات ثابت ہو جائے کہ رقم کا ضیاع آپ کی کوتاہی کی وجہ سے ہوئی ہے اس صورت میں آپ اس رقم کی ادائیگی کے ذمہ دار ہیں۔ اور اگر کسی کوتاہی کا متنازعہ نہ ہو تو ریالات ادا نہیں کرنے پڑتے کیونکہ اس کی حیثیت امانت کی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 870

محدث فتویٰ